باسمہ تعالیٰ

49880
366

استفتاء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہمارے خاندان میں برتھ ڈے (BirTh Day) منانے کا رواج ہو چلا ہے اور وہ اس کے واسطے دلیل کے طور پر یہ بات کہتے ہیں کہ ہم تو بس اپنے ہی گھر والوں کو جمع کر کے ایک خوشی مناتے ہیں کیا شریعت میں ایسی خوشی منانے سے منع کیا گیا ہے؟ لہذا برتھ ڈے منانے کا حکم وضاحت کے ساتھ بیان کر کے مشکور وممنون فرمائیں۔

جزاکم اللہ خیرا کثیرا

مستفتی: محمد عادل کراچی
موبائل نمبر: 0335-0029529

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۴۲۹ھ

(جواب مسلک ہے)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

سالگرہ منانے کا شرعا کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ دورِ حاضر کی گھڑی ہوئی رسم ہے جس میں عموماطرح طرح کی خرافات شامل ہوتی ہیں، مثلا مخصوص لباس اور ٹوپیاں پہنی جاتی ہیں، موم بتیاں لگا کر کیک کاٹا جاتا ہے اور سالگرہ کا مخصوص گیت گایا جاتا ہے، موسیقی اور غیر محارم کے ساتھ بے محابا اختلاط ہوتا ہے اور تصویر کشی ہوتی ہے یہ سب امور ناجائز ہیں اور ان امور پر مشتمل ہونے کی وجہ سے مروجہ طریقے سے سالگرہ منانا شرعا جائز نہیں، مسلمانوں نے دوسروں کی دیکھا دیکھی اسکو اپنانا شروع کر دیا ہے، لہذا مروجہ طریقے سے سالگرہ منانا شرعا جائز نہیں لہذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ خود بھی اس رسم سے بچیں اور اپنی اولاد اور بچوں کو بھی اس رسم سے بچانے کی کوشش کریں، تاہم اگر کوئی خرافات اور شریعت کے خلاف کام نہ ہو تو فی نفسہٖ مباح ہے۔۔(کذا فی التبویب ۱۵۵۹/۵۳)

لما فی سنن أبي داود – (۴ / ۴۴)

عن ابن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «من تشبه بقوم فهو منهم».

وفی عون المعبود وحاشية ابن القيم – (۱۱ / ۵۱)

(من تشبه بقوم) قال المناوي والعلقمي أي تزي في ظاهره بزيهم وسار بسيرتهم وهديهم في ملبسهم وبعض أفعالهم انتهى

وقال القارىء أي من شبه نفسه بالكفار مثلا من اللباس وغيره أو بالفساق أو الفجار أو بأهل التصوف والصلحاء الأبرار (فهو منهم) أي في الإثم والخير قاله القارىء.............. واللہ تعالی اعلم

عزیر طارق

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/ربیع الاول/۱۴۳۷ھ

۵/جنوری/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح
بندہ ابراہیم عیسی
۱۴۳۷-۳-۲۵ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب

الجواب صحیح
عبد الرؤف
۱۴۳۷-۳-۲۵ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۲۱۷/۶۹
۱۴۳۷/۳/۲۶ھ
۲۰۱۶/۱/۶ء

Scanned by CamScanner